جمعہ کی پہلی اذان کے بعد خواتین کا بیوٹی سیلون(Beauty salon)چلانا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Pin-7446 تاریخ:22-05-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جمعہ والے دن جمعہ کی اذانِ اول کے بعد خواتین کا بیوٹی سیلون(Beauty salon) کھلا رکھ کر سروس فراہم کرنا اور کام کرتے رہنا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

خواتین کا جمعہ کے دن اذانِ اول کے بعد بیوٹی سیلون کُھلا رکھ کر **جائز سروس فراہم کرنا**، جائز ہے، کیونکہ عورتوں پر جمعہ فرض نہیں، تو جمعہ کی سعی (تیاری) بھی ان پر لازم نہیں۔

جمعہ کی اہمیت کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ان یوم الجمعۃ سید الایام واعظمھا عند اللہ وھو اعظم عند اللہ من یوم الاضحی ویوم الفطر“ ترجمہ: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عید الاضحی اور عید الفطر سے بڑا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، صفحہ 76، مطبوعہ لاھور)

البتہ عورتوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں، حدیث پاک میں ہے: ”اربعۃ لا جمعۃ علیھم: المراۃ والمملوک والمسافر والمریض“ ترجمہ: چار افراد پر جمعہ فرض نہیں: عورت، غلام، مسافر اور مریض۔

(الآثار لمحمد بن الحسن، جلد 1، صفحہ 526، مطبوعہ بیروت)

جن پر جمعہ فرض نہیں، ان پر جمعہ کی سعی بھی لازم نہیں۔ چنانچہ در مختار میں ہے: ”(وكره البيع عند الاذان الاول)۔۔وقد خص منه من لا جمعة عليه “ترجمہ: اذانِ اول کے وقت خرید و فروخت مکروہ ہے،۔۔۔اس حکم سے (مستثنیٰ ہونے میں) خاص کیا گیا ہے، ان کو جن پر جمعہ فرض نہیں ہے۔

(در مختار، کتاب البیوع، جلد 7، صفحہ 309، مطبوعہ پشاور)

بہار شریعت میں ہے: ”اذانِ جمعہ کے شروع سے ختمِ نماز تک بیع مکروہ تحریمی ہے اور اذان سے مراد پہلی اذان ہے کہ اُسی وقت سعی واجب ہو جاتی ہے، مگر وہ لوگ جن پر جمعہ واجب نہیں، مثلاً: عورتیں یا مریض اُن کی بیع میں کراہت نہیں۔“

(بہار شریعت، حصہ 11، صفحہ 723، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اجارہ (سروس فراہم کرنا) بھی بیع کی طرح ہے۔ عقود الدریہ میں ہے: ”البيع والاجارة اخوان، لان الاجارة بيع المنافع “یعنی بیع اور اجارہ دونوں بھائی ہیں، کیونکہ اجارہ میں منافع کی بیع ہوتی ہے۔

(عقود الدریہ، کتاب الاجارہ، جلد 2، صفحہ 242، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

کتبـــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو تراب محمد علی عطاری

13 ذو القعدۃ الحرام 1445ھ 22 مئی 2024ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے